613

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

ٹیلیفون نمبر ۹۱

دارالامان قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

روزنامہ الفضل

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۵ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۲۳ جون ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس احرار ہند کی ورکنگ کمیٹی کی غلط بیانیاں

قادیان میں مجلس احرار کو تبلیغ کانفرنس کی آڑ لے کر فتنہ انگیزی میں حکومت کی دور اندیشی کے باعث جو ناکامی ہوئی ہے۔ اس نے اسے آتش زیر پا کر دیا ہے۔ اور احرار حسب معمول حکومت اور جماعت احمدیہ کے خلاف غلط بیانیوں اور دروغگوئیوں پر اتر آئے ہیں۔ چنانچہ احرار ورکنگ کمیٹی نے جس کے متعلق سنا گیا ہے۔ کہ کورم پورا کرنے کے لئے بھی بڑی تگ و دو کرنی پڑی۔ جو بیان "پریس" کو "بغرض اشاعت" دیا ہے اور جو سوا ایک نوزائیدہ اخبار کے جو اپنی ہستی احرار کی امداد پر منحصر سمجھتا ہے کسی اور اخبار نے قابل اشاعت سمجھا ہی نہیں۔ اس میں جہاں حکومت کے خلاف زبان طعن و تشنیع دراز کرتے ہوئے جھوٹے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ وہاں جماعت احمدیہ کے متعلق بھی حد درجہ کی غلط بیانیاں کی گئی ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ ادعا بھی کیا ہے۔ کہ "قادیان میں احرار تبلیغ کانفرنس کو ممنوع قرار دے کر پنجاب کی وزارت نے تخریب اسلام کا فعل کیا ہے جو مرزائیوں کے سوا سب مسلمانوں کے صدمہ کا باعث ہے"۔

حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ بیسیوں مسلمان اخبارات میں سے سوائے مذکورہ بالا اخبار کے باہر ایک اور اخبار کے کہ وہ بھی نوزائیدہ ہونے کے باعث ابھی تک اپنی کوئی پالیسی معین نہیں کر سکا کسی نے احرار کانفرنس کو اتنی چھوڑ اس کا عشر عشیر بھی وقعت نہیں دی۔ جتنی لاہور یا امرتسر کے خاکروبوں کی ہڑتال کو دی گئی تھی۔ اور ان دو اخبارات نے بھی اشاروں اشاروں میں وہ کچھ بیان کر دیا۔ جسے احرار زبان پر نہیں لانا چاہتے تھے۔ چنانچہ اول الذکر اخبار نے جس کا نام "زمزم" ہے۔ احرار کانفرنس کے انعقاد کا مقصد یہ بیان کیا کہ:۔

"خاتم المرسلین کے بعد نبوت کا دروازہ کھولنے والوں (یعنی جماعت احمدیہ) کو ان کی بغاوت و سرکشی سے متنبہ کیا جائے۔ اور مصنوعی نبوت کے فتنے سے فتنہ پردازوں کو خود ان کے مرکز میں جا کر آگاہ کیا جائے"۔

گویا کانفرنس منعقد کرنے سے احرار کی غرض جماعت احمدیہ کے مرکز میں کھلم کھلا فتنہ و فساد پیدا کرنا اور نقض امن کا مرتکب ہونا تھا۔ اور ظاہر ہے۔ کہ کوئی فرض شناس حکومت اس بات کی کسی کو اجازت نہیں دے سکتی۔ اور اس کے انسداد میں ہر امن پسند اور شریف انسان کے نزدیک وہ حق بجانب سمجھی جائے گی۔

اسی طرح دوسرے اخبار نے جس کا نام "احسان" ہے۔ لکھا:

"احرار کی متنوع الاقسام سرگرمیوں کی عنان کا یک بیک قادیان کی طرف معطوف ہو جانا خواہ کچھ معنی رکھتا ہو۔ گویا احرار نے کسی خاص مقصد کی خاطر یک بیک اپنی توجہ قادیان کی طرف مبذول کی ہے۔ یہ ہے احرار کانفرنس کے متعلق ان دو اخبارات کا بیان جنہوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ احرار کی کانفرنس کے خلاف دفعہ ۱۴۴ نافذ نہیں ہونی چاہیئے تھی۔ اور ان حالات میں اس رائے کو جو وقعت حاصل ہے۔ وہ ظاہر ہے۔ باقی کسی اخبار نے حتیٰ کہ ڈاکٹر ستیہ پال جی کے نام نہاد اخبار "نیشنل کانگرس" نے بھی جو احرار کے ساتھ وابستگی اختیار کرنے میں اپنے اصول کی مٹی پلید کر رہا ہے ایک لفظ تک نہیں لکھا۔ ایسی صورت میں ظاہر ہے۔ کہ احراری فتنہ کے انسداد کو ہر طبقہ میں نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا ہے۔

احراری بیان میں مسٹر کھوسلہ کے فیصلہ کا بھی خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے اور اس کی بناء پر عوام کو جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال دلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ حالانکہ جب صوبہ کی سب سے بڑی عدالت ہائی کورٹ مسٹر کھوسلہ کی ایک ایک بات کو رد کر چکی ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں یہ کہ اس کے پرخچے اڑا چکی ہے۔ اس کے کئی حصے قلمزن کر چکی ہے تو اس کا حوالہ دینا سراسر فریب اور دھوکہ بازی ہے کیا مسٹر کھوسلہ کا فیصلہ وہی تو نہیں جس کے متعلق ہائی کورٹ پنجاب نے یہ قرار دیا ہے کہ اس میں بانی سلسلہ احمدیہ امام جماعت احمدیہ اور جماعت احمدیہ کے خلاف

(۱) دل آزار اور توہین آمیز فقرات لکھے ہیں۔ اور یہ سب فقرے غیر ضروری تھے۔

(۲) مسٹر کھوسلہ کے فیصلہ کی زبان نہایت افسوسناک ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳) شل پر بہت سے الزامات کی شہادت نہیں ہے۔
(۴) پورے طور پر منصفانہ نگاہ سے معاملہ پر غور نہیں کیا۔ اور فیصلہ کا بہت سا حصہ مبالغہ آمیز ہے۔
(۵) مسٹر کھوسلہ نے شہادت سے ایسے نتیجے نکالے ہیں جو کوئی اور جج نکالنا جائز نہ سمجھتا۔

جس فیصلہ کے متعلق ہائی کورٹ کی یہ رائے ہو۔ اور جس کے بہت سے الفاظ ناجائز ناروا اور غیر معقول ہونے کی وجہ سے ہائی کورٹ کاٹ چکی ہو اسے پیش کرنا اور اس کی بنیاد پر جھوٹے الزامات کا طومار کھڑا کرنا احرار ایسے انسانیت باختہ لوگوں کا ہی کام ہو سکتا ہے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ جون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ۹½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت آج دن میں تو اچھی رہی۔ لیکن اس وقت نقرس کے درد میں نمایاں زیادتی ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ حضور تھوڑی دیر کے لئے آج باہر سیر کو تشریف لے گئے تھے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ سردرد ناساز ہے دعائے صحت کی جائے

آج عصر کی نماز کے بعد گجرات کے دو اشخاص صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور وفات مسیح ناصری علیہ السلام غیرہ مختلف مسائل پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے سوالات کرتے رہے جنکا حضور تقریباً پون گھنٹہ جواب دیتے رہے۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت آج پہلے سے زیادہ علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت بدستور ناساز ہے تا حال افاقہ نہیں ہوا۔ دعائے صحت کی جائے

بابا حسن محمد صاحب واعظ کو نظارت تعلیم و تربیت کیطرف سے تلونڈی جھنگلاں بغرض تربیت بھیجا گیا

ایڈیٹر الفضل کے ہاں ۱۸ جون کو لڑکا تولد ہوا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نعیم احمد نام تجویز فرمایا۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالےٰ مولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔

آج خالصہ کالج امرتسر کی ہاکی ٹیم اور احمدیہ سپورٹس کلب قادیان کے درمیان ہاکی میچ ہوا خالصہ کالج کی ٹیم گزشتہ دو سال سے پنجاب یونیورسٹی ٹورنامنٹ جیتتی رہی ہے۔ مقابلہ زبردست تھا سکور ۴-۳ رہا۔ خالصہ کالج کی ٹیم ایک گول سے جیت گئی۔

جماعتہائے احمدیہ ضلع جالندھر و ہوشیارپور کیلئے ضروری اطلاع

ضلع جالندھر و ہوشیارپور کی جماعتوں میں حصول وعدہ ہائے و وصول چندہ خلافت جوبلی کا کام حاجی چودھری غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کریام۔ چودھری عبدالحی صاحب سکنہ کاٹھ گڑھ و چودھری بشارت علی خان صاحب سکنہ سڑوعہ ممبران کے سپرد کیا گیا تھا۔ چنانچہ اس وفد نے اس کام کو بڑی عمدگی کے ساتھ شروع کیا ہوا ہے۔ اور ان کی طرف سے ایک رپورٹ شائع کی جاچکی ہے۔ دوسری رپورٹ جو دورہ کے بعد کی لکھی ہوئی ہے اب موصول ہوئی ہے اس رپورٹ میں سابقہ وعدوں پر ۰-۱۵-۷۹ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء نئے وعدوں کی فہرست شکریہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔ اور باقی جماعتوں سے بھی توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ بھی وفد کے ساتھ پورا پورا تعاون کر کے اس چندہ میں کافی اضافہ فرمائیں گے۔

جماعت احمدیہ کریام ۰-۹-۱۰۴ روپے	جماعت احمدیہ بہرام ۰-۰-۱۵ روپے
" " لنگرہ وغیرہ ۰-۰-۱۷ "	" " لنگیری ۰-۰-۴۸ "
" " کریم پور ۰-۲-۸۲ "	" " بنگہ ۰-۰-۲۰۹ "
" " راہوں ۰-۰-۲۲۶ "	" " سکندر پور ۰-۰-۲۲ "
" " اوڑ ۰-۲-۲۵ "	

(ناظر بیت المال قادیان)

دارالامان

اے ارضِ قادیان تیری عظمت یقیں کی گماں ہے — دریائے فیض رحمت تیرے لئے رواں ہے
تیری جبیں سے نورِ حسن ازل عیاں ہے — اللہ رے رشک سینا کیا اوج عزّ و شاں ہے
علم و ہدیٰ سے تیرے معمور ہیں خزانے
فضل عمر سا رہبر تجھ کو دیا خدا نے

انوار تیرے ہر سو عالم پہ چھا رہے ہیں — بھر بھر کے جام ساقی تیرے پلا رہے ہیں
بچھڑے ہوئے دلوں کو تجھ سے ملا رہے ہیں — سرخ و سفید تیری محفل میں آرہے ہیں
تو چشمۂ ہدیٰ ہے اور مرجع اُمم ہے
مسلم کے واسطے تو اک رحمت اتم ہے

سارے جہاں پہ جب تھا ظلمت کا دور طاری — وحی خدا سے روشن تیری زمیں تھی ساری
تو نے کی شرق و غرب عالم میں نورباری — آباد تیرے دم سے اب ہو گی شہر یاری
عظمت کا تیری شہرہ عالم میں جابجا ہے
"دارالامان" کا سہرا سر پر ترے بندھا ہے

تو دُور خسروی کا مرکز ہے اس چمن میں — آثار زندگی ہیں مسلم کے پیرہن میں
شمع ہدیٰ ہے روشن تیری ہر انجمن میں — ٹھنڈی ہوا ہے تجھ سے اس وادیٔ فتن میں
گرد و غبار تیرا خلعت ہے میرے تن کو
مر کر بھی چاہتا ہوں مٹی تیری کفن کو

(ابوالبشارت عبدالغفور مرحوم)

نظارت تعلیم و تربیت سے متعلقہ رپورٹ

۶ جون ۱۹۳۹ء کے پرچہ الفضل میں نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے اعلان کیا جاچکا ہے۔ کہ نظارت ہذا سے متعلقہ ہر گزشتہ ماہ کی رپورٹ آئندہ ماہ کی ۱۰ تاریخ تک مرکز میں پہونچ جانی چاہیئے۔ تمام جماعتیں توجہ فرمائیں اور ماہ مئی کی رپورٹ اگر پہلے نہیں بھجوائی تو اب بھجوا دیں۔ اور آئندہ باقاعدگی اختیار کر کے ۱۰ تاریخ تک رپورٹ بھجوایا کریں۔
ناظر تعلیم و تربیت

ایک غلطی کا ازالہ

سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات زندگی کی قسط نمبر ۲ میں غلطی سے یہ لفظ لکھے گئے ہیں۔ کہ ہجرت کے چھٹے سال حضرت حمزہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ مسلمان ہوئے مگر بجائے لفظ ہجرت کے لفظ نبوت چاہیئے۔ یعنی حضرت حمزہ مکہ ہی میں نبوت کے چھٹے سال مسلمان ہوئے تھے
سید محمد اسحٰق

تعلیم و تربیت

تربیت اولاد

تربیت اولاد ایک نہایت ہی اہم چیز ہے - اور اس کی طرف جتنی بھی توجہ دی جائے - کم ہے - مگر افسوس ہے - کہ اس کی طرف احباب جماعت بہت کم توجہ دیتے ہیں - حالانکہ ابتداء ہی سے اس کام کی طرف پوری توجہ دینا نہایت ضروریات سے ہے - کسی نے خوب کہا ہے

خشتِ اوّل چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج

اگر بچپن سے اولاد کی تربیت صحیح رنگ میں ہو - اور اس بارہ میں اصُولِ اسلام کی پابندی کی جائے - تو اولاد کی حالت نہایت اچھی ہوگی بصورتِ دیگر اولاد کی حالت نہایت خراب ہوجائے گی - اور وُہ والدین کے لئے بجائے قرۃ العین ہونے کے تکلیف کا مُوجب ہوگی - اسلام نے اسی وجہ سے بچہ کے پیدا ہونے کے وقت سے متعلق ایسی ہدایات دی ہیں - کہ اگر ان کی پابندی کی جائے - تو اولاد میں کوئی خرابی پیدا نہیں ہوسکتی - لیکن اکثر اصحاب نے یہ امر اپنی عادت میں داخل کر لیا ہے - کہ وُہ بچوں کو بچپن میں ایسی آزادی دے دیتے ہیں جس کو اللہ اور رسُول نے جائز نہیں قرار دیا - بعض لوگوں کے بچے اللہ اور رسُول کے صریح حکم کے خلاف کام کرتے ہیں - مگر ان کو روکا نہیں جاتا - بعض بچے گالیاں بکتے ہیں - تو والدین اس پر ہنس دیتے ہیں - اور خوش ہوتے ہیں کہ شکر ہے - ان کا بچہ بولنے لگا ہے -

اسی طرح کئی قسم کی بے جا حرکات کا صُدور بچوں سے ہوتا ہے - مگر ان کو منع نہیں کیا جاتا - جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے - کہ وُہ آہستہ آہستہ زیادہ بگڑتے جاتے ہیں - اور بڑے ہوکر نہ صرف یہ کہ اپنے والدین کے مقابلہ پر کھڑے ہوکر ان کی تحقیر کرتے ہیں بلکہ اللہ اور رسول کے احکام کو بھی جواب دے بیٹھتے ہیں ؎

حضرت مسیح موعُود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات کے سلسلہ میں تھوڑا ہی عرصہ ہوُا "الفضل" میں چھپا تھا کہ ایک شخص کو پھانسی کی سزا ہوئی جب اُسے تختہ پر چڑھانے لگے - تو اس نے اپنی ماں سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا - جب اس کی ماں اس کے قریب ہوئی - تو بجائے اس کے کان میں کوئی بات کہنے کے اس نے ماں کا کان اپنے موُنہہ میں لے کر کاٹ لیا - سب لوگ جو حاضر تھے تعجب کرنے لگے - کہ کیسا پاجی ہے کہ مرتے وقت بھی اپنی ماں کو مصیبت میں ڈال گیا - لوگوں کے تعجب کرنے پر وُہ شخص بولا - کہ میں نے یہ کام محض آپ لوگوں کی توجہ کو پھیرنے کے لئے کیا ہے - حقیقت یہ ہے - کہ آج جو مجھے پھانسی کے تختہ پر لٹکایا جارہا ہے - اس کا مُوجب میری ماں ہی ہے - میں بچہ تھا - تو ایک پڑوسی کے گھر سے انڈا اٹھا لایا - اور اپنی ماں کو آکر دیا - ماں نے بجائے مجھے سرزنش کرنے اور انڈا واپس کرنے کے وُہ انڈا رکھ لیا - اسی طرح میں جو چیز باہر سے اٹھا لاتا - ماں مجھے کبھی کچھ نہ کہتی - مدرسے جاتا - تو کسی کی پنسل - کسی کی سلیٹ - کسی کا قلم اور کسی کا چاقو - غرض جو چیز ہاتھ لگتی - چُرا لاتا - ماں میرے ان کاموں کو دیکھتی - مگر کبھی کچھ نہ کہتی - نتیجہ یہ ہوُا - کہ آہستہ آہستہ مجھے چوری کی عادت ہوگئی - اور میں خطرناک ڈاکو بن گیا - اور آج فلاں کیس میں مجھے پھانسی کی سزا مل رہی ہے - اس نوبت کو میں اس لئے پہونچا - کہ میری ماں نے ابتدا میں مجھے خراب کام کرنے سے نہ روکا

اسلام کیسا پاکیزہ مذہب ہے کہ ابتدا ہی سے اچھے رنگ میں اولاد کی تربیت کی ہدایت کرتا ہے - آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں - والمرأۃ راعیۃ علےٰ بیت زوجہا وولدہٖ وھی مسئولۃ عنھم (صحیحین) یعنی عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کی اولاد کی نگہبان ہے - اور اس سے ان امُور کے متعلق قیامت کے دن سوال ہوگا ؎

سو مبارک ہیں - وُہ لوگ جو اپنے بچوں کی بچپن میں تربیت کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ہر قسم کے سُکھ اور راحت کی زندگی حاصل کرتے ہیں - (قمرالدین مولوی فاضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان قابل توجّہ وفود خلافت جوبلی فنڈ

مختلف حلقہ جات کے لئے مختلف وفود برائے حصُول وعدہ ہائے اور وصُولی چندہ خلافت جوبلی فنڈ مقرر کئے گئے تھے - جن کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی - کہ وُہ اپنے حلقہ کی جماعتوں میں دورہ کرکے اس تحریک میں وعدے حاصل کریں - اور ساتھ کے ساتھ وصولی کی بھی کوشش فرمائیں - مگر سوائے دو وفود کے باقی دُوسرے وفدوں کی طرف سے کوئی رپورٹ موصُول نہیں ہوئی چودھری غلام احمد صاحب صدر وفد ضلع جالندھر و ہوشیارپور کی طرف سے دو رپورٹیں معہ فہرستہائے وعدہ کے موصُول ہُوئی ہیں - جن میں انہوں نے سولہ جماعتوں کا دورہ کرکے وعدوں میں ۱۷۶۸ روپیہ کا اضافہ کروایا ہے - اور چوہدری عنایت علی خان صاحب ریٹائرڈ اکسائز انسپکٹر صدر وفد حلقہ ریاست پٹیالہ نے دو جماعتوں سے ۶۶ روپیہ کا اضافہ کروایا ہے - اور اپنی جماعت کا چندہ اضافہ کے ساتھ سَو فیصدی ادا بھی کرچکے ہیں ؎

ان دو صاحبان کے علاوہ باقی وفود کی طرف سے ابھی تک کوئی رپورٹ موصُول نہیں ہوئی - اس لئے اعلان کیا جاتا ہے - کہ آئندہ تمام احباب جنہیں اس کام پر مقرر کیا گیا ہے - اپنی کارروائی کی ہفتہ وار رپورٹ دفتر ہذا میں بھیجدیا کریں - تاکہ وعدوں اور وصولی کی مقدار معلوم ہوتی رہے ؎ ناظر بیت المال قادیان

مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں داخلہ کھل گیا

احباب کو معلوم ہے - کہ گزشتہ مجلس شوریٰ کے موقعہ پر نمائندگان کی کثرت کے اس مشورہ کو کہ آئندہ بجائے پرائمری پاس کے مڈل پاس مدرسہ احمدیہ میں داخل کئے جائیں - حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے منظور فرمالیا تھا - اور گو حضور کی ذاتی رائے یہ تھی - کہ بجائے مڈل کے میٹرک پاس طلبہ لئے جائیں مگر احباب کی کثرت کو مدنظر رکھ کر بطور تجربہ کے اس کو منظور فرمالیا تھا - مگر افسوس ہے - کہ اس دفعہ یہ تجویز کامیاب نہ ہوسکی - اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج فیصلہ فرمایا ہے - کہ پھر حسب دستور سابق مدرسہ احمدیہ میں پرائمری پاس طلبہ داخل کئے جائیں ؎

سو میں حضور کے اس فیصلہ سے سب دوستوں کو مطلع کرتا ہُوں - کہ وُہ فوراً اپنے پرائمری پاس بچوں کو لے کر مدرسہ میں داخل کرنے کے لئے آجائیں -

سید محمد اسحاق - ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ - قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن میں تبلیغ اسلام

مسجد احمدیہ لنڈن میں امن عالم کے متعلق مذہبی کانفرنس کا انتظام

گزشتہ دنوں مسٹر ڈنفی ایک آئرش کمانڈر J. Dunphy کوسے کر آئے۔ جن سے اسلامی اصول کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اور انہیں احمدیت اور احمدیہ کتب مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ دوسرے روز مسٹر ڈنفی اپنے ساتھ ایک فرینچ کو لائے۔ اس نے دوبارہ آنے کا وعدہ کیا ہے وہ لنڈن میں رہتے ہیں۔ اس کے اور بھائی بھی ہیں۔ اور والدہ بھی۔

(۲) مسٹر کاوی دو دفعہ اردو کا سبق لینے کے لئے آئے وہ اکتوبر میں ہندوستان جائیں گے۔ ان کے ساتھ مسٹر Seales بھی آئے۔ وہ بھی آئی۔ سی۔ ایس ہیں۔ ان کی تقرری بھی پنجاب میں ہو چکی ہے۔ مگر دونوں کو ابھی مقام کا علم نہیں ہوا۔ ان کو اردو کی مشق کرائی۔ ان کے ساتھ مسٹر ٹیلر امریکن بھی تھے۔

(۳) مسٹر پرسٹن کے والد نے جو سارجنٹ پولیس ہیں۔ ایک خط میں ایک پونڈ بھیجا۔ اور لکھا کہ مجھے افسوس ہے کہ میں کام کی وجہ سے مسجد میں نہیں آ سکا۔ لیکن میں مذہب اسلام کی اشاعت کے لئے بطور امداد ایک پونڈ بھیج رہا ہوں۔

(۴) مسٹر دارا امام دوگنگ اور بعض اور ہندوستانیوں نے ملکر سر عبدالقادر کو Criterion ریسٹورنٹ میں ڈنر دیا تھا۔ وہاں سر عبدالقادر اور دوسرے دوستوں سے ملاقات ہوئی ڈاکٹر یہودا اور مسز یہودا سے گفتگو ہوئی۔ انہوں نے اگلے بدھ کو سر عبدالقادر کو ٹی پارٹی دی ہے۔ اور اخبارات کے نمائندوں میں سے سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نمائندہ ہندو مدراس کے نمائندہ یونائیٹڈ پریس کے نمائندہ اور سٹیٹسمین کے نمائندہ سے گفتگو ہوئی کھانے سب انگریزی تھے۔ میں نے سبزی کھائی۔ اور گوشت نہ لیا۔ اور کہا کہ میں ایسے ڈنروں میں ویجیٹیرین ہوتا ہوں۔ کیونکہ یہ گوشت ہم نہیں کھاتے۔ لیکن باقی مسلمان اور ہندو سب کھا رہے تھے۔ میں نے سول اور دی ہندو کے ایڈیٹرز کو ایک کھانے کی تحریک کے متعلق بتایا۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نمائندہ نے اس تحریک کو بہت پسند کیا۔ اور کہا کہ اس سے انسان کو محنت کرنے کی بھی عادت پڑتی ہے۔ اور وہ آرام پسند نہیں ہوتا۔

(۵) فروری اور مارچ میں جن آڈلٹ سکولز میں گیا تھا انہیں کہا تھا کہ کسی روز انہیں مسجد میں بلاؤں گا۔ فوکلور کلب نے جولائی میں یہاں آنے کے لئے کہا اس کے ۳۰۔۴۰ کے قریب ممبر آ سکتے تھے۔ اس لئے اسی تاریخ یعنی ۸ جولائی کے لئے میں نے ایڈلٹ سکولز کو بھی آنے کے لئے دعوت دی ہے۔ اور ایک کانفرنس کے طور پر یہ تقریب بنا دی ہے۔ اس میں "امن عالم" کے متعلق تقریریں ہوں گی۔ چرچ آف انگلینڈ کا پادری ریورنڈ ہاپکنس اور ایک یہودی عالم بھی بیس بیس منٹ کا پرچہ پڑھیں گے۔ جس میں وہ عیسائیت اور یہودیت کے نقطۂ نگاہ سے امن عالم کے حصول کے وسائل اور ذرائع بیان کریں گے سر فیروز خان صاحب نون پریذیڈنٹ ہوں گے۔

ساؤتھ ویسٹرن سٹار کے ایڈیٹر کو میں نے چائے پر بلایا تھا۔ اور اس کے نمائندہ کو بھی ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوئی۔ "Thetis" آبدوز کشتی کی غرقابی کا ذکر آیا۔ چونکہ نمائندہ کو میرے تار اور جواب کا پتہ تھا۔ ایڈیٹر نے مجھ سے اشاعت کے لئے مانگا۔ میں نے کہا کہ میں نے سنا ہے ایسے پیغامات کے جوابات شائع کرنے مناسب نہیں خیال کئے جاتے۔ کہنے لگے ایسی خبریں شائع کی جاتی ہیں۔ ۸ جولائی کی میٹنگ میں بھی اس نے آنے کا وعدہ کیا ہے۔ ہمارے پیغام کا ذکر دوسرے ممالک کے پریذیڈنٹوں اور ٹراراو بڑی بڑی سوسائٹیوں کے ساتھ ڈیلی ٹیلیگراف میں بھی شائع ہوا تھا۔ خاکسار جلال الدین شمس از لنڈن

گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

مولوی نذیر احمد صاحب بشر مبلغ جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ جماعت میں تربیت کا کام بدستور جاری ہے۔ ملیار کو سکول میں باقاعدہ اسباق دیئے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض کتب کا روزانہ بعد نماز فجر درس دیا جاتا ہے۔ جس میں احباب جماعت باقاعدگی سے شامل ہوتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں سکول کا معائنہ کیا گیا جو خدا کے فضل سے نہایت تسلی بخش تھا۔ نیز اس عرصہ میں انسپکٹر آف سکولز نے بھی اکرافل مدرسے کا معائنہ کیا۔ اور اس کے بعد انفنٹ سکول سالٹ پانڈ کا معائنہ کیا۔ جاتی دفعہ ہیڈ ماسٹر صاحب سے کہا کہ میں آپ سے پکا وعدہ تو نہیں کرتا۔ تاہم آپ کے سکول کی گرانٹ کے متعلق غور کروں گا۔ اب امید ہے کہ ہمارے سکول کو گرانٹ بھی مل جائے گی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد اصحاب سے ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ اسی سلسلہ میں ایک انجینئر صاحب اور چند ایک ان کے معزز ساتھی بھی تشریف لائے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد۔ ابطال الوہیت مسیح وغیرہ مسائل پر ایک لمبی گفتگو کرتے رہے جس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ آخر میں جاتے ہوئے انہوں نے اقرار کیا کہ ہم واقعی غلطی خوردہ ہیں۔ اور یورپین عیسائیوں نے نہایت بدنما صورت میں ہمارے سامنے اسلام کو پیش کیا ہے۔ اب ہم جب دوسری دفعہ آئیں گے تو آپ کی کتب خریدیں گے۔ اور تحقیق کے بعد انشاء اللہ جو صحیح راستہ ہوگا اس کو اختیار کریں گے۔ ان کو سلسلے کے متعلق مزید واقفیت کے لئے ٹریکٹ دیئے گئے۔ جو انہوں نے شکریہ سے قبول کئے۔ نیز یوم التبلیغ بڑے اہتمام سے منایا گیا۔ جماعت کے قریباً تمام افراد طلباء اور اساتذہ سارا دن تبلیغ میں معروف رہے۔ مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ

تقرر امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

چودھری عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی جولائی کے پہلے ہفتہ میں تبدیل ہو کر روش علاقہ چترال جا رہے ہیں۔ بنا بریں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مقامی جماعت کی درخواست پر بابو محمد اسمٰعیل صاحب معتبر ذنائب امیرکا کو امیر اور صوبیدار شیر محمد خانصاحب کو نائب امیر مقرر فرمایا ہے۔

اسی سلسلہ میں بابو محمد عبداللہ صاحب کو مقامی جماعت کے لئے نظارت کی طرف سے سیکرٹری وصایا منظور کیا گیا ہے۔

ناظر اعلیٰ قادیان

تحریک جدید میں مالی قربانیاں کرنیوالے خدا کے سپاہی ہیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"میں نے پہلے بھی کہا۔ اور اب پھر کہتا ہوں کہ جو لوگ اس خیال میں رہیں گے کہ احمدیت ایک معمولی چیز ہے۔ اور وہ سلسلہ کے لئے مالی اور جانی قربانیاں نہیں کریں گے۔ خدا انہیں ہلائے گا اور اس زور سے ہلائیگا۔ کہ ان کی زیست کی کوئی صورت باقی نہیں رہے گی۔ پس ہوشیار ہو جاؤ اور بیدار ہو جاؤ۔ اور سمجھ جاؤ کہ احمدیت میں داخل ہونا ایک فوج میں داخل ہونے کے مترادف ہے۔ جس میں داخل ہوتے ہی یہ عہد لیا جاتا ہے۔ کہ اسے خدا تعالےٰ کے رستہ میں اپنا سر کٹانا پڑے گا۔ جو شخص اس حقیقت کو نہیں سمجھتا۔ وہ اندھا ہے۔ اور وہ اپنی قبر آپ کھودتا ہے۔ اور اس قابل ہے کہ دنیا سے مٹا دیا جائے۔ یاد رکھو عام لوگ جب قتل بھی کر دیتے ہیں۔ تو فیصلہ کرتے وقت جج اس امر کو دیکھا کرتے ہیں۔ کہ اس نے قتل کن حالات میں کیا۔ آیا اسے اشتعال دلایا گیا تھا یا نہیں۔ اور کیا یہ مجنون تو نہیں۔ پھر اگر انہیں کوئی وجہ نظر آئے۔ تو قاتل کو معاف کر دیتے ہیں یا سزا میں کمی کر دیتے ہیں۔ لیکن فوج میں معمولی سے معمولی جرم کی سزا بھی قتل ہوتی ہے سپاہی جب میدان جنگ سے شکست کھا کر واپس بھاگتے ہیں۔ تو کئی حکومتیں توپ خانوں کا مونہہ ان کی طرف کر دیتی اور انہیں گولیوں سے ہلاک کر دیتی ہیں سینکڑوں سپاہیوں نے مجھ سے بیان کیا۔ کہ کئی موقعوں پر ان کے ملکی توپ خانوں نے ان پر گولہ باری کی۔ حکومتیں عام طور پر ان باتوں کو تسلیم نہیں کیا کرتیں لیکن عملی رنگ میں ویسا ہی کیا جاتا ہے۔ اور ان غداروں کو جو میدان جنگ سے پیٹھ موڑتے ہیں گولی سے ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ تم بھی اس وقت ایک روحانی جنگ میں شامل ہو۔ تم میں سے بھی جو شخص اس میدان سے اپنی پیٹھ موڑیگا وہ اس سلوک کا مستحق نہیں ہوگا۔ جو عام لوگوں سے کیا جاتا ہے۔ بلکہ فوجی نظام کے مانند ایک ہی چیز اس کا علاج ہوگی۔ کہ خدا کی گولی لگے۔ اور اسے فنا کر دے۔ پس عہد مصمم کر لو۔ کہ تم خدا تعالےٰ کے سپاہیوں میں نام لکھا کر خدا کے لئے اپنی جان۔ اپنے مال۔ اپنے وطن۔ اپنی عزت۔ اپنے رشتہ دار اور اپنی عزیز سے عزیز چیز کو قربان کرنے کے لئے تیار رہو گے۔ دشمن کی گولیوں سے مرجانا ہزار درجہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ ایک شخص خدا کی گولی سے مرے۔ دشمن کے ہاتھوں سے جب کسی انسان کو موت آتی ہے۔ تو وہ اسے ترقی کے بلند ترین درجات پر پہونچاتی ہے۔ لیکن جب میدان سے پیچھے قدم ہٹا لینے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے ہاتھ اسے قتل کرتے ہیں۔ تو یہ موت اسے ابدی لعنت کا مستحق بنا دیتی ہے۔ پس دشمن کے ہاتھوں سے موت ایک برکت ہے۔ جس کی جستجو تمہارے دلوں میں ہر وقت ہونی چاہیئے۔ اور خدا کے غضب ناک ہاتھ سے موت ایک لعنت ہے۔ جسے تمہیں ہر وقت بچنا چاہیئے"۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزار کی فوج میں اپنا نام درج کرانے والے وہ احباب جنہوں نے تحریک جدید میں وعدہ کیا۔ حضور کے اس ارشاد کو پڑھیں۔ اور مصمم ارادہ کر لیں۔ کہ انہوں نے اپنا وعدہ صرف وقت کے اندر ہی نہیں پورا کرنا۔ بلکہ وقت سے پہلے ادا کر کے زیادہ ثواب حاصل کرنا ہے۔ اور جن احباب نے سال پنجم کے وعدے کے علاوہ گذشتہ کسی سال کی کمی کو بھی پورا کرنا ہے۔ انہیں بھی فوراً توجہ کرنی چاہیئے۔ کیونکہ جن کا وعدہ کسی ایک سال میں بھی سو فی صدی پورا نہ ہوگا۔ ان کا نام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزار سپاہیوں کی پیشگوئی کے پورا کرنے والوں میں نہیں آئے گا۔ پس اپنے وعدے جلد سے جلد پورے کئے جائیں۔ جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ یکمشت ادائیگی محال ہے انہیں چاہیئے کہ ماہوار قسط ادا کرنا شروع کر دیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

یوم التبلیغ کے متعلق ضروری اعلان

امسال یوم التبلیغ برائے غیر احمدی اصحاب ۳۰ جولائی ۱۹۳۹ء بروز اتوار مقرر کیا گیا ہے۔ جس کا اعلان "الفضل" ۱۵ جون ۳۹ء میں کیا جا چکا ہے۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اس یوم التبلیغ کو احسن طریق پر منانے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور اپنے مقامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جس قسم کے لٹریچر کی انہیں ضرورت ہو۔ اس سے دفتر دعوۃ وتبلیغ کو مطلع فرمائیں تاکہ ان کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر لٹریچر شائع کیا جائے

دفتر دعوۃ وتبلیغ کی طرف سے اس یوم التبلیغ کے موقعہ پر دس ہزار ٹریکٹ تمام جماعتوں کو مفت ارسال کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ جس جماعت کو ٹریکٹوں کی مزید ضرورت ہو وہ دفتر ہذا سے مندرجہ ذیل قیمت پر خرید سکتی ہے:۔

چار صفحے کا ٹریکٹ (اردو) فی سینکڑہ چار آنے

آٹھ صفحے کا ٹریکٹ " " آٹھ آنے

جو جماعت یا دوست قیمتاً ٹریکٹ خرید کرنا چاہیں۔ وہ ابھی سے ہی آرڈر۔ اور قیمت پیشگی ارسال فرمائیں۔

نوٹ:۔ جن جماعتوں یا دوستوں کی طرف سے پچھلے یوم التبلیغ کے ٹریکٹوں کی قیمت قابل ادا ہے۔ وہ براہ مہربانی جلد ارسال فرما دیں مشکور ہوں گا

خاکسار۔ مہتمم صیغہ نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ پشاور شہر

۱۔ ۱۴ مئی تا ۱۴ جون ۳۹ء تقریباً ساٹھ روپے چندہ توسیع مساجد قادیان خدام نے فراہم کیا۔ اور قادیان بھجوایا۔

۲۔ نماز اور درس میں دوستوں کو باقاعدگی سے شامل ہونے کی تحریک کی گئی۔ اکثر دوست مغرب اور عشاء کی نماز میں شریک ہوتے ہیں۔

۳۔ شدت گرمی کی وجہ سے قبرستان پر روزانہ کام کرنا فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ صرف چھٹی کے دن کام کیا جاتا ہے

۴۔ ۳ جون کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں مجلس کا پندرہ روزہ تربیتی اجلاس ہوا۔ جس میں اجتماعی زندگی اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دو دوستوں نے اپنے مضامین سنائے۔ نیز ایک خطبہ جمعہ کا کچھ حصہ پڑھ کر سنایا گیا۔

۵۔ ۱۴ جون کو صبح ساڑھے پانچ بجے سے بصورت یوم عمل قبرستان پر کام شروع کیا گیا۔ جو آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد میں جملہ احباب کو چائے پلا کر رخصت کیا گیا۔ چائے کا انتظام میاں محمد حیات صاحب توکل پریذیڈنٹ کی طرف سے تھا۔

آفتاب احمد۔ اسسٹنٹ سیکرٹری

اہم ملکی حالات اور واقعات

حیدرآباد میں آریوں کی شورش کا ذکر پارلیمنٹ میں

لنڈن سے ۲۰ جون کی آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ آج دارالعوام میں ایک ممبر نے سوال کیا۔ کہ ہندوستان کی بعض ریاستوں کے خلاف برطانوی صوبوں کے باشندوں نے جو شورش بپا کر رکھی ہے۔ اس کے انسداد کے لئے گورنروں نے کیا کیا ہے یا کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے جواب میں نائب وزیر ہند کرنل میور ہیڈ نے کہا۔ کہ صرف حکومت بمبئی نے اس تحریک کے سلسلہ میں اجتماعات پر بعض پابندیاں عائد کی ہیں۔ اور کسی نے کچھ نہیں کیا۔ حیدرآباد کی ریاست کے خلاف جتھہ بازی کا سلسلہ جاری ہے لیکن اس کے متعلق کسی صوبجاتی گورنمنٹ نے کوئی کارروائی مناسب نہیں سمجھی۔ اواخر مئی تک پانچ ہزار آریہ وہاں گرفتار ہو چکے ہیں۔ مگر یہ کوئی ایسی بات نہیں۔ جس پر نکتہ چینی کی جائے۔ ایک ممبر نے کہا۔ کہ ریاست حیدرآباد کے جیل خانجات چونکہ براہ راست حکومت ہند کے ماتحت نہیں۔ اس لئے ان کی حالت کے متعلق تحقیقات کرائی جانی چاہیئے۔ لیکن نائب وزیر ہند نے کہا۔ کہ حکومت کے خیال میں تاحال کوئی ایسی بات پیدا نہیں ہوئی۔ جو اس قسم کی تحقیقات کے لئے وجہ جواز بن سکے۔ اس کے علاوہ ہمیں اس وجہ سے بھی اس معاملہ میں فی الحال مداخلت کی ضرورت نہیں۔ کہ حیدرآباد کا برطانوی ریذیڈنٹ تمام حالات سے باخبر رہتا ہے۔ اور اس نے اس قسم کی تحقیقات کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے اس کی تحریک نہیں کی۔

حکومت مدراس کا سیلونیوں سے انتقام

قارئین یہ خبریں پڑھ چکے ہیں۔ کہ سیلون میں ہندوستانیوں پر بہت تشدد روا رکھا جا رہا ہے۔ اور انہیں بے سبب ملازمتوں سے علیحدہ کیا جا رہا ہے۔ سیلون گورنمنٹ کی اس حرکت کے خلاف ہندوستانیوں میں نہایت تلخ جذبات پیدا ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ۲۰ جون کو مدراس گورنمنٹ کے وزیر اطلاعات عامہ نے اعلان کیا۔ کہ سیلون میں ہندوستانی مزدوروں کے ساتھ یہ صریح ظلم ہے۔ کہ حکومت سیلون نے پہلے انہیں اپنے حسب منشاء اجرتوں پر ملازم رکھا۔ اور اب کئی سال کے بعد بیک بینی و دوگوش نکال رہی ہے۔ حکومت مدراس کا ارادہ ہے کہ حکومت ہند سے مشورہ کرنے کے بعد سیلونیوں کے خلاف انتقامی کارروائی کرے جس کے لئے اس کی تجویز یہ ہے۔ کہ ہندوستانیوں کو سیلون جانے کی ممانعت کر دی جائے۔ وہاں سے ہندوستان میں آنے والے مال پر پابندیاں عائد کر دی جائیں۔ غیر ملکیوں کے متعلق ہندوستان میں جو قوانین ہیں۔ ان کا اطلاق سیلونیوں پر بھی ہو۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہندوستان میں بسنے والے سیلونیوں کو بھی سرکاری ملازمتوں سے برطرف کر دیا جائے۔

کانگرس کا کانسٹی ٹیوشن اور فارورڈ بلاک

یہ خبر ایک گذشتہ پرچہ میں دی جا چکی ہے۔ کہ کانگرس کے کانسٹی ٹیوشن میں جو تبدیلیاں زیر تجویز ہیں۔ ان میں سے بعض کی تہ میں مسٹر بوس اور ان کے فارورڈ بلاک کی مخالفت کا جذبہ کارفرما نظر آتا ہے جس سے وہ غافل نہیں ہیں کانسٹی ٹیوشن کمیٹی کا اجلاس حال میں بمبئی میں منعقد ہو رہا ہے۔ ۲۱ جون کو دہلی میں مسٹر بوس نے اس سلسلہ میں ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو ایک بیان دیا۔ جس میں کہا۔ کہ میں ان دنوں فارورڈ بلاک کی تنظیم اور ترتیب میں بے حد مصروف ہونے کی وجہ سے اس کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لے سکونگا۔ البتہ اس کے اجلاسوں میں ضرور شریک رہونگا۔ کانگرس کے آئین میں رجعت پسندانہ طریق پر اصلاح و ترمیم کی جو کوششیں کی جا رہی ہیں۔ میرے لئے وہ بہت تشویش کا موجب ہیں۔ اور تمام لیفٹ ونگ کانگرسیوں کو چاہیئے۔ کہ متحد ہو کر ان کی مخالفت کریں۔ اور میں ان کی پوری پوری امداد کرونگا۔ فارورڈ بلاک کو پوری طرح منظم کرنے کے بعد ہم کانگرس کی کارروائیوں میں مؤثر حصہ لے سکیں گے۔ اور اپنی عملی تجاویز اس کے سامنے پیش کر کے انہیں منوانے کے قابل ہو سکیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لکھنؤ کی تبرا ایجی ٹیشن اور مولانا ابوالکلام آزاد

ایک گذشتہ پرچہ میں شیعہ لیڈروں اور مولانا ابوالکلام آزاد کے مابین گفتگوئے مصالحت کی تفصیل بیان کی جا چکی ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ یہ بات صحیح نہیں۔ کہ میں نے شیعہ لیڈروں کے سات مطالبات میں سے پانچ کی فوری منظوری کا وعدہ کر لیا تھا۔ اور باقی دو کے متعلق کہا تھا۔ کہ سول نافرمانی بند کر دیئے جانے کے بعد منظور کر لئے جائیں گے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ میں نے شیعہ وفد کو صاف الفاظ میں بتا دیا تھا۔ کہ اگر سول نافرمانی کی تحریک جاری رہی۔ تو گورنمنٹ مناسب تدابیر اختیار کرنے میں مجبور ہو گی۔ اور میں اس کے کام میں مداخلت نہیں کرونگا۔ اور اسے کوئی مشورہ نہیں دے سکونگا۔ ہاں اگر میری اپیل کے جواب میں شیعہ دوست سول نافرمانی بند کر دیں تو پھر مجھے حکومت کو مشورہ دینے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ ہو گی۔ اور میں اسے کہہ سکونگا کہ اس نے جو احکام بطور احتیاط نافذ کر رکھے ہیں انہیں واپس لے لے۔

آخر میں آپ نے شیعہ اصحاب سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ایسی فضول باتوں میں وقت ضائع نہ کریں۔ بلکہ سول نافرمانی کی تحریک کو بند کر کے فضاء کو مصالحت کے لئے سازگار بنائیں۔ اور پھر اس جھگڑے کو ایک شیعہ سنی کانفرنس میں طے کریں۔ اور اس طرح اپنی قوت کو خانہ جنگی میں برباد کرنے کے بجائے اتحاد و اتفاق کی صورت پیدا کریں۔

اس بیان کے جواب میں شیعہ وفد کے لیڈر نے ایک اور بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ سات میں سے پانچ تجاویز کو ایجی ٹیشن سے قبل منظور کرنے کا وعدہ مولانا آزاد نے ہمارے وفد کے ساتھ واضح طور پر کیا ہو یا نہ کیا ہو۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ وفد کے تمام ارکان یہی سمجھ رہے ہیں۔ کہ مولانا یہ وعدہ کر رہے ہیں۔ بلکہ انہوں نے تو یہاں تک کہہ دیا تھا۔ کہ اگر اس تنازعہ کو طے کرنے کا کوئی سوال اس وقت در پیش نہ ہوتا۔ تو بھی یہ تجاویز اس قدر معقول ہیں۔ کہ میں ان پر ہمدردانہ غور کر سکتا ہوں باقی دونوں تجاویز یعنی زیر دفعہ ۱۰۷ دائر شدہ مقدمات اور اخبارات سے طلب شدہ ضمانتوں کی واپسی کے متعلق تو میں نے خود ہی کہا تھا۔ کہ ان پر غور و خوض ایجی ٹیشن کے التواء کے بعد ہو۔ اور اس لئے میں اس بیان کی پوری طرح ذمہ داری اپنے اوپر لیتا ہوں۔ جو ایسوسی ایٹڈ پریس نے شائع کیا ہے۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کے روغنیات و عطریات کی ایجنسی لیکر آپ اپنی آمدنی میں معقول اضافہ کر سکتے ہیں (منیجر)

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

برطانیہ میں نازی پروپیگنڈا

لنڈن سے ۲۰ جون کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ انگلستان میں نازی پروپیگنڈا بہت زور شور سے جاری ہے۔ اور سیاسی مجالس اسے نہایت تشویش کی نگاہ سے دیکھ رہی ہیں ۲۸ اپریل کو ہٹلر نے جو معرکۃ الآرا تقریر کی تھی۔ اس کا چھپا ہوا انگریزی ترجمہ جو ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ تمام نامور سوداگروں اور بنکوں وغیرہ کے نام بذریعہ ڈاک موصول ہوا ہے۔ اس پر ہمبرگ کے ڈاکخانہ کی مہر ہے۔ برلن کی ۲۰ جون کی ایک خبر ہے۔ کہ حکومت جرمنی انگلستان میں سر سموئیل ہور کے حق میں زبردست پروپیگنڈا کر رہی ہے نازی پریس بھی ان کی تائید و حمایت میں بہت کچھ لکھ رہا ہے۔ ربن ٹراپ اور اسکے ایجنٹ وسیع پیمانہ پر اس کوشش میں مصروف ہیں۔ کہ آئندہ انتخابات میں مسٹر چیمبرلین کی بجائے وزارت عظمیٰ سر سموئیل ہور کے سپرد ہو۔ ہٹلر کا خیال ہے۔ کہ اس تبدیلی سے نہ صرف ڈینزگ کا مسئلہ ہی بخیر و خوبی طے ہو جائے گا۔ بلکہ جرمنی کی نوآبادیات بھی واپس مل جائیں گی۔ اور جنوب مشرقی اور وسطی یورپ میں جرمنی کے اقتصادی اور سیاسی حقوق فراخدلی کے ساتھ تسلیم کر لئے جائیں گے۔ کیونکہ سر موصوف بہت حد تک جرمنی کے مطالبات سے متفق ہیں۔ جرمنی کے سیاسی حلقوں میں یہ خیال عام ہے۔ کہ مسٹر چیمبرلین کی کمزور پالیسی کے نتیجہ میں عوام ان کو ناپسند کرنے لگے ہیں۔ اس لئے آئندہ انتخابات میں ان کی کامیابی کی کوئی امید نہیں اس لئے ہٹلر نے بھی فی الحال اپنا آئندہ پروگرام ملتوی کر دیا ہے۔ اور جب تک انگلستان میں نئے انتخابات نہیں ہوتے۔ اس کا ارادہ کوئی کارروائی کرنے کا نہیں۔

ٹین سین کی ناکہ بندی

سنگھائی سے ۲۰ جون کی خبر مظہر ہے۔ کہ ٹین سین کی ناکہ بندی میں شدت روز افزوں ہے۔ آج ساتواں روز ہے۔ مگر صورت حالات میں تاحال کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اشیاء خوردنوش کی قلت نے انگریزوں کو سخت پریشان کر رکھا ہے۔ اس کے علاوہ گرمی کی تکلیف ہے۔ برطانوی حکام کوشش کر رہے ہیں کہ جو انگریز کسی سرد مقام پر جانا چاہیں۔ ان کے لئے انتظام کر دیا جائے۔ مگر اس میں ابھی کوئی کامیابی نہیں ہوئی جاپانی حکام کا بیان ہے۔ کہ جب تک برطانیہ اپنی اس پالیسی میں تبدیلی نہیں کرتا۔ جو اس نے مشرق بعید میں جاپان کے متعلق اختیار کر رکھی ہے۔ اور ایشیاء میں ایک نیا نظام حکومت قائم کرنے میں اس کی امداد نہیں کرتا۔ اسوقت تک جاپان اپنی روش میں تبدیلی نہیں کرے گا۔ آج برطانوی وزارت میں اس مسئلہ پر غور و خوض کیا گیا۔ لیکن فی الحال اس کے متعلق کوئی بیان شائع نہیں ہوا۔ ٹوکیو میں جاپانی وزارت کا اجلاس بھی اس سوال پر غور کرنے کے لئے ہوا۔ آج برطانوی سفیر مقیم ٹینسن نے جاپانی حکام سے ملاقات کر کے انگریزوں کے ساتھ بدسلوکی کے خلاف احتجاج کیا افواہ گرم ہے۔ کہ جاپان انگریزوں اور فرانسیسیوں کو محروم کر کے وہی تجارتی مراعات جو انہیں حاصل ہیں۔ جرمنی اور اٹلی کو دینا چاہتا ہے۔ اور اس کے متعلق تینوں ممالک کے مابین ایک خفیہ معاہدہ ہو چکا ہے۔ جرمنی اور اٹلی اس کے عوض جاپان کے لئے یورپ میں مراعات کا انتظام کریں گے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ جاپانی افواج کی تربیت و انتظام کا کام جرمن افسروں کے سپرد کر دیا جائے گا۔ نیز جرمنی کی طرف سے اسے جدید سامان حرب مہیا کیا جائے گا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ ٹین سین کی ناکہ بندی دراصل اسی پالیسی کی ابتدا کر دی ہے۔ جو اس خفیہ معاہدہ کے نتیجہ میں جاپان اب مشرق بعید میں مستقل طور پر اختیار کرنے والا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ محمد علی ولد گاہیا ذات جٹ سکنہ سکھو کے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۴ اگست ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۵ جون ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

قابل فروخت قطعات اراضی آبادی جدید قادیان

اسوقت قادیان کی نئی آبادی کے اکثر محلوں میں اچھے اچھے موقعہ کے سکنی قطعات قابل فروخت موجود ہیں۔ مثلاً محلہ دارالرحمت۔ محلہ دارالشکر۔ محلہ دارالکبیر اور محلہ دارالبرکات میں اور ہر موقعہ کے مطابق علیحدہ علیحدہ نرخ مقررہ ہیں۔ اور چونکہ اس وقت حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ایدہ اللہ تعالیٰ نے فروخت اراضی کا کام خاکسار کے سپرد فرمایا ہوا ہے۔ اس لئے اطلاعاً اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ تا اطلاع ثانی خریدار اراضی کے متعلق (ترسیل زرثمن کے سوا باقی) ہر ایک قسم کی خط و کتابت وغیرہ خاکسار کے ساتھ کی جائے اور زرثمن براہ راست حضرت ممدوح کی خدمت میں ارسال کیا جائے۔

اسکے علاوہ پرائیویٹ قطعات اراضی بھی اچھے اچھے موقعہ کے مختلف محلوں میں اسوقت قابل فروخت موجود ہیں۔ خواہشمند احباب خود تشریف لا کر یا بذریعہ خط و کتابت حسب ضرورت قطعات پسند کر کے سودا کر سکتے ہیں۔ نیز جو احباب اپنا خریدا ہوا کوئی قطعہ وغیرہ یا مکان فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ بھی خاکسار کے ذریعہ سے فروخت کا انتظام کر سکتے ہیں۔

خاکسار

(پروفیسر) محمد اسمٰعیل احمدی مہتمم فروخت اراضی قادیان

ضرورت رشتہ ضلع سیالکوٹ کے ایک قریشی خاندان کی پیدائشی احمدی کنواری لڑکی بعمر ۱۹ سال کیلئے ایک برسر روزگار لڑکے کی ضرورت ہے۔ لڑکی [illegible] صفت موصوف ہے۔ امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہے۔ پتہ خط و کتابت۔ معرفت عبدالرحمٰن ظفر اسلامیہ ہائی سکول جہلم شہر۔

قابل تعریف علاج مرگی۔ ہسٹریا۔ دمہ کنٹھ مالا۔ تلی۔ پتھری۔ ذیابیطس۔ اور دیگر تمام پیشاب کی بیماریوں بواسیر۔ سل۔ دق۔ عورتوں کے پوشیدہ امراض اور مردانہ کمزوریوں کے علاج کے لئے زود اثر مجرب ادویات موجود ہیں۔ ہر مرض کے لئے لکھیے۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

کانپور ۲۰ جون۔ یہاں کی ہندو مسلم فساد کی خبر کل شائع ہو چکی ہے۔ اس میں چار آدمی ہلاک اور ۲۷ مجروح ہوئے پولیس کو تین بار گولی چلانی پڑی جس سے تین ہلاک اور آٹھ زخمی ہوئے۔

برلن ۲۰ جون۔ ہٹلر کی توجہات کا مرکز اس وقت سلواکیہ ہے۔ اس سلسلہ میں سوڈیٹن لینڈ کے لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے اس نے تمام قیدیوں کی رہائی کا اعلان کیا ہے۔ سوائے ان کے جو غداری کے مرتکب ہوئے۔

لکھنؤ ۲۰ جون۔ تحریک خاکسار کے بانی عنایت اللہ مشرقی نے لکھنؤ کے شیعہ سنی رہنماؤں کو الٹی میٹم دیا ہے۔ کہ دس ماہ کے آخر تک ایجی ٹیشن بند کر دیں۔ ورنہ ۲ ہزار ۳ سو خاکسار وہاں بھیجیں گے جو ان کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔

دہلی ۲۰ جون۔ ریلوے سٹیشن پر دہلی سے گذرتے ہوئے مسٹر بوس نے ایک مجمع کے سامنے تقریر شروع کی۔ تو ایک پولیس انسپکٹر نے ان سے کہا کہ سٹیشن پر سیاسی نوعیت کی تقریر نہ کریں۔ اس کے جواب میں آپ نے کہا کہ میں کئی سالوں سے سٹیشنوں پر تقریریں کرتا آیا ہوں۔ اور اب بھی کروں گا۔ یہ سن کر انسپکٹر چلا گیا۔ اور آپ نے تقریر جاری رکھی۔

بنارس ۲۰ جون۔ یو۔ پی کی کانگرسی حکومت نے یہاں زیر دفعہ ۱۴۴ جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت کر رکھی تھی۔ کیونکہ یہاں فرقہ وارانہ کشیدگی پائی جاتی تھی۔ لیکن ۲۶ کانگرسیوں نے سول نافرمانی کی۔ اور اس حکم کو توڑا۔ اس لئے گرفتار کر لئے گئے۔ اور آج عدالت نے ان کو ایک ایک سال قید اور سو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

کلکتہ ۲۰ جون۔ کلکتہ میونسپل کارپوریشن ایکٹ میں کانگرسیوں نے ایک ترمیم پیش کی۔ جس کا مقصد یہ تھا۔ کہ کارپوریشن میں طریق انتخاب مخلوط ہو۔ لیکن یہ تحریک ۲۰ آراء کی زیادتی سے مسترد ہو گئی۔

بمبئی ۲۰ جون۔ ریلوے کی طرف سے ریلوے سٹیشن پر مسٹر بوس کے استقبال کے انتظامات کی ممانعت کر دی گئی۔

بیروت ۲۰ جون۔ شامی پارلیمنٹ کے صدر نے ایک بیان کے دوران میں کہا ہے۔ کہ شام کے قوم پرور لیڈروں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ جب تک ۱۹۳۶ء کے شامی فرانسیسی معاہدے کا نفاذ نہ ہوگا شامی پارلیمنٹ اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہو سکے گی۔ عام خیال ہے۔ کہ اگر فرانس نے شامی زعماء کے مطالبات کو پورا نہ کیا۔ تو شامیوں کی طرف سے مسلح جنگ کا امکان ہے۔

طہران ۲۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت ایران میں دس لاکھ باقاعدہ تربیت یافتہ اور جدید ترین اسلحے سے مسلح سپاہی موجود ہیں۔ جو کسی نوٹس کے بغیر میدان جنگ میں لائے جا سکتے ہیں۔

ٹوکیو ۲۰ جون۔ جاپان میں اس وقت دو تحسطائی جماعتیں بہت زور پکڑ رہی ہیں۔ اور ان کی روز افزوں ترقی حکومت کے لئے بے حد پریشان کن ثابت ہو رہی ہے۔ اور وہ انہیں کچل دینا چاہتی ہے۔

پیرس ۲۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ جب روس اور برطانیہ کے مابین معاہدہ کی تکمیل ہو جائے گی۔ تو لنڈن میں ایک امن کانفرنس کے انعقاد کا انتظام کیا جائے گا۔ جس میں جرمنی اور اٹلی کو بھی شامل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔ اور اگر انہوں نے انکار کیا۔ تو امن پسند ممالک ان کے خلاف جارحانہ قدم اٹھائیں گے۔ اور جنگ کا آغاز ہو جائے گا۔

ڈینزگ ۲۰ جون۔ جرمنی کا وزیر پراپیگنڈا آج کل یہاں آیا ہوا ہے۔ جو جرمنی کے حق میں زبردست پراپیگنڈا کر رہا ہے۔ ایک تقریر کے دوران میں اس نے کہا۔ کہ ہٹلر آپ لوگوں کے مستقبل کو شاندار بنانا چاہتا ہے اور وہ وقت دور نہیں۔ جب آپ لوگ ریشتاغ میں شامل ہوں گے۔

انقرہ ۲۰ جون۔ ترکی اخبار لکھ رہے ہیں۔ کہ فرانس نے شام میں بادشاہت کے قیام کا خیال ترک کر دیا ہے۔ اب اسے چار حصوں میں تقسیم کر دیا جائیگا جن کی علیحدہ علیحدہ حکومت ہوگی۔ اور ہر صوبہ میں ایک فرانسیسی مشیر رہے گا اسکندرونہ اور انطاکیہ کے علاقے ترکی کے سپرد کر دئے جائیں گے۔ اور حلب و دمشق کو ملا کر ایک آزاد حکومت بنا دی جائے گی۔

لنڈن ۲۰ جون۔ یہاں یہ خبر عام ہے۔ کہ اگر بین الاقوامی حالات سکون پذیر رہے۔ تو ۱۹۴۰ء کے موسم سرما میں ملک معظم اور ملکہ معظمہ ہندوستان آئیں گے۔ اور اسی وقت فیڈریشن سکیم نافذ ہوگی۔

ٹین سین ۲۰ جون۔ آج ڈرہم لائٹ انفنٹری کی حفاظت میں ایک برطانوی لاری نے تازہ سبزیوں کی کثیر مقدار بستی کے اندر پہنچائی۔ اور اس طرح ناکہ بندی کو توڑ دیا۔

شملہ ۲۰ جون۔ مرکزی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں گورنمنٹ کی طرف سے یہ ریزولیوشن پیش کیا جائے گا۔ کہ ہندوستان کی جو ریلیں ریاستوں کی ملکیت ہیں۔ ان کے قرضوں کی ادائیگی یکم اپریل ۱۹۴۳ء تک ملتوی کر دی جائے۔ قرضہ کی کل تعداد ساڑھے سات کروڑ روپیہ ہے۔

جے پور ۲۰ جون۔ گذشتہ جمعہ سے مسلمانوں کی طرف سے زور شور کے ساتھ تحریک سول نافرمانی جاری ہے جتھے روزانہ نکلتے اور گرفتار ہوتے ہیں۔

شملہ ۲۰ جون۔ حکومت پنجاب نے سکیم کی سروے کا کام ختم کر لیا ہے اور تجویز کی جا رہی ہے۔ کہ اسے بند کرنے کے لئے پنجاب کی نہروں کو پختہ کر دیا جائے۔ مگر اس سکیم پر ۳۰-۴۰ کروڑ روپیہ خرچ آئے گا۔ جو قریباً نہروں کے کل خرچ کے برابر ہے۔ اضلاع ہوشیارپور اور جالندھر میں پانی بہت نیچے چلا گیا ہے۔ اور اس لئے حکومت دوآبہ میں ایک نہر کی تعمیر کے سوال پر بھی غور کر رہی ہے۔

اوکاڑہ ۲۰ جون۔ آج یہاں گندم وڈا ۹/۳/۲۔ سفید ۴/۴/۲ اور ۵۹۱ ۱/۵/۲ ½ ہے جڑانوالہ میں گھی -/-/۳۷ نخود ۹/-/۳ گوجرہ میں گڑ ۸/-/۷ اور شکر ۸/-/۸ ہے امرتسر میں سونا -/-/۳۰ اور چاندی ۸/۸/۵۱ ہے۔ پونڈ کی قیمت ۳/۱۰/۲۳ ہے

لاہور ۲۰ جون۔ پنجاب پراونشل سویپرز یونین نے اعلان کیا ہے کہ فی الحال بھنگی کسی جگہ بھی ہڑتال نہ کریں کیونکہ اس سوال کو صوبائی حیثیت دینے کا سوال زیر غور ہے۔ اور جب تک پبلک کی ہمدردی حاصل نہ کی جائے۔ ہڑتال بے فائدہ ہے۔

امتحان کے بعد کیسی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب۔ یو۔ پی اور صوبہ سرحد میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول آف رائل ڈرافٹسمین لدھیانہ

ہے جو گورنمنٹ ریکگنائزڈ بھی ہے اور ایڈڈ بھی۔ ہر مذہب و ملت کے غریب طلباء اس منظور شدہ درسگاہ میں تعلیم پا سکتے ہیں۔ فیس ماہوار فی طالب علم ... پراسپیکٹس مفت ملتے ہیں۔ منیجر

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah